مولانا مجاہد الحسینی
مصنف، ادیب، محقق

شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہؒ کا سفر آخرت

اللہ کی ذات خالق کائنات ہے اس کا نظام ایسا ہے جس کے مطابق ہر چیز فنا ہوجاتی ہے اور اس میں نہ مخلوق کی مداخلت کارگر ہوسکتی ہے اور نہ ہی خالق کائنات کے فیصلے میں کوئی تغیر وتبدل ہوسکتا ہے نیز اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی سورۃ ملک میں ارشاد فرمایا ہے کہ اس نے موت وحیات کا سلسلہ اس لئے قائم کیا ہے تا کہ انسان کے عمل وکردار کی حقیقت معلوم کی جائے کہ ان میں سے کون اچھے اور احسن کام کرتا ہے اور کون بدعملی و بدکرداری کا مظاہرہ کرتا ہے۔

ان کا دائرہ فیض وسیع تھا

اس نظام قدرت کے تحت اس کائنات کے بے شمار انسان اللہ کے دئے گئے وقت کے مطابق سفر اختیار کررہے ہیں انہی مسافرین آخرت میں سے پاکستان کی ایک جلیل القدر اور منفردانہ خصوصیات وکمالات کی حامل شخصیت شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ (جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک) کی ذات گرامی تھی ڈاکٹر صاحب مختلف علوم وفنون میں زبردست دسترس اور مہارت کے حامل تھے جامعہ اکوڑہ خٹک (صوبہ خیبر پختونخوا) کے منصب شیخ الحدیث پر فائز ہونا بذات خود بڑا اعزاز ہے کیونکہ حقانیہ یونیورسٹی اسلامی علوم ومعارف کی ایک منفرد اور مثالی تعلیم گاہ ہے اس چشمہ فہم وادراک سے سیراب ہونے والے صرف صوبہ پختونخوا سے ہی متعلق نہیں ہیں بلکہ اس کا دائرہ فیض رساں مملکت افغانستان وایران تک وسیع ہے آپ نے ایران میں ختم بخاری شریف کے طلباء سے فارسی میں خطاب کیا تو سامعین ان کے تبحر علمی سے بے حد متاثر ہوئے چنانچہ ان کا ایران کے حلقہ اہل سنت والجماعت کے ساتھ گہرا تعلق خاطر تھا۔

تحریکات کے سرپرست، کتب کے مصنف اور مدارس کے پاسبان

اس طرح خلافت اسلامی کی نشأ ثانیہ کے بانی خلیفہ ملا عمرؒ اور انکے رفقاء انقلاب اسلامی میں سے اکثر جامعہ حقانیہ اور شیخ الحدیث ڈاکٹر سید شیر علی شاہؒ کے شاگردان رشید اور انکی صحبت سے فیض یافتہ ہیں ڈاکٹر سید شیر علی

شاہؒ کئی بلند پایہ کتب کے مصنف اور ان کے کئی تحقیقی مقالات تھے، نیز مختلف دینی اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں خصوصا دینی مدارس کے مہتمم حضرات کیساتھ انکے گہرے مراسم تھے اور ان کی روح افروز عقیدت واحترام کا مرکز تھے۔

اتحادِ امت کے نقیب

مخدوم ومحترم ڈاکٹر شیخ الحدیث سید شیر علی شاہؒ کی زیارت اور شرف ملاقات کا راقم الحروف فقیر کو چند مرتبہ اعزاز حاصل ہے ایک مرتبہ اس فقیر کے درویش خانے پر رونق افروز ہوئے تو بڑی فکرمندی اور دل سوزی کے ساتھ علماء حق کی باہمی کشمکش اور دھڑے بندی کے نقصانات کی نشاندہی کی، دوران گفتگو اس فقیر نے خصوصی طور سے علمائے کرام کے گروپوں کے ساتھ ختم نبوت کے مقدس نام سے کئی گروپوں اور تنظیموں کا نام لے کر تذکرہ کیا تو ڈاکٹر صاحب نے اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ جامعہ حقانیہ کے مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب اپنے مزاج اور رجحان کے اعتبار سے لچکدار پہلو رکھتے ہیں سنجیدہ اور صلح جو ہیں لیکن دوسری جانب کے رہنما سیماب فطرت اور غیر مستقل مزاج ہیں ان حضرات کے مابین اتحاد واتفاق کی راہ ہموار کرنے کی کوشش جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ پھر شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہؒ نے سرد آہ بھرتے ہوئے فرمایا کہ:

''ختم نبوت کے نام پر یہ جداگانہ تنظیمیں درحقیقت پاکستان میں قادیانیت کے لئے راہ ہموار کر رہی ہیں اور اس فتنے کے فروغ کا افسوسناک ذریعہ بن رہی ہیں اس خلفشار اور کشمکش کے اسباب ومحرکات پر نگاہ ڈالتا ہوں تو ان میں کوئی نظریاتی خرابی یا عقیدے میں قطعاً کوئی اختلاف نہیں پاتا ان کے عقائد صحیح ہیں ان کا ہدف بھی ایک ہی ''فتنہ قادیانیت'' ہے بایں ہمہ جدا جدا ختم نبوت کی تنظیمیں سرگرم عمل دیکھ کر میری تو نیند کافور ہوجاتی ہے اور دل کی دھڑکنیں تیز ہوجاتی ہے۔ سوچتا ہوں کہ پاکستان میں کوئی ایسا رجل رشید موجود نہیں جو ختم نبوت کے مقدس مشن پر باہمی نزاع کی فضا ختم کرا کے وحدت واتفاق کے حلقے میں لا سکے اور بلا وجہ گروپ بازی کے شیطانی ہتھکنڈوں سے بچا کر امت مسلمہ کو حضور خاتم الانبیاء ومرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی ناموس کا تحفظ کرانے کی سعادت پائے۔ انہوں نے فرمایا کہ مذہبی جماعتوں کو متحد کرنے کے سلسلے میں جو بھی کوشش کرے گا، میں اس کے ساتھ ہوں، یہ کوشش موجبِ خیر وبرکت اور ذریعہ نجات واخروی ہے۔''

حضرت شیخ الحدیث ڈاکٹر سید شیر علی شاہؒ کی خدمت میں راقم نے عرض کیا کہ آپ اگر اجازت دیں تو اس سلسلے میں ختم نبوت کے نام کی تنظیموں کے رہنماؤں کو اس مقدس مقصد کے حصول کی دعوت دی جائے ان میں سے جو اس اجلاس میں شمولیت پر آمادہ ہوں ان پر مشتمل فیصل آباد یا لاہور میں عظیم الشان اجتماع کا اہتمام کر کے

واحد ختم نبوت تنظیم کا اعلان کیا جائے، دوران گفتگو راقم نے یہ بھی عرض کیا کہ ختم نبوت نام کے متحدہ محاذ کی پہلے بھی کوشش کی گئی ہے اور قیام پاکستان کی تاریخ میں مذہبی جماعتوں بالخصوص ختم نبوت کے زیر عنوان کسی اتحاد کی نہیں بلکہ ان تنظیموں کے کسی ایک میں ادغام کی ضرورت ہے، مذہبی جماعتوں کی جانب سے ''شغل محاذ سازی'' کے سارے تجربے بری طرح ناکام ہوگئے ہیں، عصر حاضر میں کئی دیگر سیاسی جماعتیں باہمی اتحاد کی سعی لاحاصل کررہی ہیں، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے فرمان کے مطابق فكّ كل نظام کہ غلط نظام ختم کرکے اور اپنی تنظیمیں توڑکر نئی ایک مؤثر تنظیم معرض وجود میں لانے کی ضرورت ہے۔

یکایک اندھیرا چھیل گیا

عرض یہ کہ حضرت شیخ الحدیث ڈاکٹر سید شیر علی شاہؒ کی خدمت میں جو معروضات پیش کی گئی تھیں ان کے مطابق لائحہ عمل ابھی مرتب ہونے کو تھا کہ یہ افسوسناک خبر موصول ہوگئی کہ پاکستان کی عظیم دینی، علمی وعملی اور علوم عصرِ حاضر پر محققانہ دسترس رکھنے والی شخصیت سفر آخرت اختیار کرگئی ہے اور پاکستان کے علاوہ افغانستان اور ایران کے لاکھوں علماء کرام ملی اور سیاسی رہنماؤں اور دینی مدارس کے طلباء نے ان کے جنازے میں شرکت کرکے زبردست خراج عقیدت واحترام پیش کیا ہے اور ان کے لئے جنت الفردوس میں مقام علیین پر فائز کرنے کے اللہ کے حضور دعائیں کی ہیں حضرت شیخ الحدیث ڈاکٹر مولانا سید شیر علی شاہؒ دور حاضر میں اللہ کی نعمت اور ولی کامل تھے۔

ان کی وفات سے یوں محسوس ہوا کہ یکایک تیز روشنی بجھ گئی اور ماحول گھرے ظلمت کدے میں ڈوب گیا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت شیخ الحدیثؒ کی دینی علمی اور ملی خدمات کو شرف قبولیت سے نواز کر انہیں اپنے خاص جوار رحمت میں بلند مقام عطاء کرے اور ہم سب کو ان کی روشن کردہ علمی دینی علمی اور ملی خدمات کو شرف قبولیت سے نواز کر انہیں اپنے خاص جوار رحمت میں بلند مقام عطا کرے اور ہم سب کو ان کی روشن کررہ علمی دینی اور روحانی شمع تابناک رکھنے کی توفیق سے نوازتا ہے۔آمین